

دوست ممالک سے رقم نہ ملی تو آئی ایم ایف سے قرض لینگے ، مشیر خزانہ

By : INVC Team Published On : 16 Jun, 2009 02:54 AM IST



J. Iqbal

اسلام آباد: مشیرخزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی اور مارکیٹ میں اعتماد ختم ہونے کی وجہ سے معیشت متاثر ہوئی، فرینڈز آف پاکستان سے امداد نہ ملی تو آئی ایم ایف سے چار ارب ڈالر قرض لیں گے۔ اسلام آباد میں وزیر مملکت برائے امور خزانہ حناریانی کھرکے ساتھ پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ معیشت کو مستحکم کرنے میں بہت زیادہ وقت لگایا گیا۔ معیشت میں استحکام کے اثرات نظر آرہے ہیں، معاشی اشاریے بہتر ہوئے ہیں اور معیشت بہتری کی جانب گامزن ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ خسارہ کم کرنے کیلئے اخراجات میں 120 ارب روپے کی کمی کی گئی، غیر ضروری مصنوعات کی درآمدات میں کمی کیلئے اقدامات کیے، اس سال شرح نمو 2 فیصد تک رہی جسے تین سے چار فیصد تک لایا جائیگا۔ مجموعی بجٹ کا مالیاتی خسارہ 4.9 فیصد رہے گا جبکہ بجٹ کا اصل خسارہ 3.4 فیصد ہے، دوست ملکوں کی امداد سے بجٹ خسارہ پورا کیا جائے گا۔ مشیر خزانہ کا کہنا تھا کہ معیشت میں بہت سی خامیاں ہیں۔ معیشت کا حجم 14.82 ہزار ارب روپے ہو گیا۔ روپے کی شرح تبادلہ اور سخت مانیٹری پالیسی سے افراط زر کم کیا، جون کے اختتام تک افراط زر 13 فیصد ہو جائے گی۔ مالیاتی خسارہ 3.3 فیصد سے کم ہوا، بجٹ سے سبسڈی کا بوجھ ختم ہو گیا۔ زر مبادلہ کے ذخائر 11 ارب 30 کروڑ ڈالر رہے، معاشی ترقی کا دارومدار صنعتوں پر ہے، ساٹھ فیصد ریونیو مینوفیکچرنگ سے حاصل ہوتا ہے، اس شعبے میں تین فیصد کمی ہوئی جس کے اثرات معیشت پر بھی مرتب ہوئے، صنعتوں کے استحکام کیلئے روپے کی قدر اور شرح سود کو بہتر بنانا ہو گا۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے سال کے بجٹ کی بھی منصوبہ بندی شروع کر دی گئی ہے۔

URL : <https://www.internationalnewsandviews.com/دوست-ممالک-سے-رقم-نہ-ملی-تو-آئی-ایم-ایف-سے>